بعون صانع مکین و مکان فضل حق و فیضان رہنما

مقبولِ خاص و عام رسالہ منظوم

معجزۂ آلِ نبی ؐ

باہتمام بابو پنالال سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی گرامی منشی تیج کمار وارث نولکشور پریس لکھنؤ میں طبع ہوا

سوال اس نے کیا آگے نکل کر
کہ یا حیدر مری مشکل کو حل کر
سخاوت کے تری دنیا میں اظہار

معجزۂ آل نبی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

عزیزو حق تعالیٰ کبریا ہے
کہ جس نے چودہ طبق پیدا خدا نے
خدا کا دوست ختم المرسلیں ہے
سخاوت ختم ہے مولیٰ علیؑ پر
سنو تم معجزہ آل نبیؐ کا
سنو اک روز کا یارو بیاں ہے
نماز اک روز پڑھ کر شاہ خیبر
علیؑ کے دوش پر حضرت حسنؑ تھے
چلے آتے تھے گھر کو شاہ ابرار

شرف جس نے محمدؐ کو دیا ہے
دکھائے معجزے خیر الورا نے
وصی جس کا امیر المومنین ہے
شجاعت ختم ہے حق کے ولی پر
کرو ذکر سخا حضرت علیؑ کا
سخاوت شاہ مرداں کی عیاں ہے
چلے مسجد سے گھر کی سمت حیدر
زہرہ و فاطمہؑ کے نور تن تھے
ہوا رستہ میں اک سائل نمودار

[illegible]

[illegible]

تو اس بی بی سے جب مجھ گا سوالی
سنے گی جس گھڑی تیری وہ تقریر
گدا نے سن کے یہ مذکور سارا
کہ اے بیٹی محمد مصطفےٰ کی
حسنؑ بخشا مجھے شیر خدا نے
سوال اب ہے مجھے بنت نبی سے
میں سائل ہوں ترے در پہ خدارا
علی کے گھر کی ہے مختار کل
دیے جب واسطے حق کے گدا نے
کہا خیر النسا نے اس گدا سے
نہ دے تو واسطے حق کے خدارا
ہو حاضر راہ مولا میں مری جان
حسینؑ ابن علی اتنے میں آیا
کہا بھائی سے باہر کیوں کھڑے ہو
یہ فرمایا حسن نے اے برادر

نہ پھیرے گی تجھے وہ گھر سے خالی
وہ بخشے گی تجھے فرزند شبیرؑ
در خیر النسا پر جا پکارا
کرو حاجت روا مجھ بے نوا کی
کیا مجکو خوشی مشکل کشا نے
حسینؑ اب بخشدے مجکو خوشی سے
مجھے تو بخشدے شبیرؑ پیارا
نکر دینے میں بیٹے کے تامل
سنی اس کی صدا خیر النسا نے
پیارا کچھ نہیں مجکو خدا سے
یہ حاضر ہے مرا شبیرؑ پیارا
کروں فرزند راہ حق میں قربان
اشارے سے برادر کو بلایا
کسی لڑکے سے شاید تم لڑے ہو
نہیں آنے کا میں اب گھر کے اندر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وطن میں جب گھڑی آؤ گے پیارو — مجھے جیتا نہ تم پاؤ گے پیارو
پکاروں گی کسے حسنین کہہ کر — بلاؤں گی کسے سبطین کہہ کر
جلے گا آتش ہجراں سے سینہ — نظر آئے گا اب سونا مدینہ
نہ میری یاد تم دل سے مٹانا — مری جاں جلدی اپنے گھر کو آنا
چلے تم دے کے اپنا داغ مجکو — خدا جنت کا بخشے باغ تم کو
نہ نکلا دل کا کچھ ارمان میرا — نہ دیکھا بیاہ میں شادی کا سہرا
ہے ارمان میرے جی کے جی میں — ہوا پیدا یہ غم کیسا خوشی میں
کلیجہ تھام کر روتی تھی زہرا — اور اپنی جان کو کھوتی تھیں زہرا
کیا زہرا نے جب رو کر یہ مذکور — ہوا غم سے بنی ہاشم کا دل چور
نبی روتے تھے اور نالاں علی تھے — گر حسنین خرم اور خوشی تھے
کیا دونوں کی زلفوں میں شانہ — وہ شانہ ہو گیا دل کا نشانہ
حسن سے فاطمہ نے کی یہ گفتار — مرے شبیر سے رہنا تو ہشیار
نہ ہونے پائے آزردہ یہ دلدار — خبردار اس سے اے بیٹا خبردار
نہ تجھ بن کوئی دلداری کرے گا — بھلا اب کون غم خواری کرے گا
کہا بیٹوں سے یہ پھر خوب رو کر — سنو تم بات میری کان دھر کر

[illegible]

اب آگے کیا کہوں زہرا کی حالت
سنو حسنین کا احوال یارو
چلے جب اس سے زہرا کے پیارے
حسن نے پوچھا رستے میں گدا سے
کہا اس نے کہ ہے اک شہر جلسا
وہ ہے چالیس منزل اس مکان سے
پہ سن رو کر کہے خلاق جہاں سے
نہیں ہے طاقت رفتار ہم کو
کہا پروردگار انس و جان کو
ہوئی مقبول شہزادوں کی زاری
کرے تو کھینچ طناب زمین کو
کہا جبرئیل نے حق کا بجایا
دوگانہ شکر شہزادے ادا کر
گیا لے کر گدا جلسہ کے اندر
یہودی تھا وہ کافر نام شمشاد

قیامت ہے قیامت ہے قیامت
کہ تم اس بات میں کچھ شک نہ جانو
ہوئے پُر آبلہ وہ پاؤں سارے
ہمیں لیجا وے کس جا بتا دے
وہاں پر ہے ہمارا خاص ڈیرا
چلو تم فائدہ کیا ہے بیان سے
کہا تو جلد ہو لیجا دے یہاں سے
نہیں ہے طاقت گفتار ہم کو
تو ہے آسرا ہم بیکساں کو
ہوا جبرئیل کو یوں حکم جاری
کہ ہوئے سہل رہ ان حسنین کو
تو جلسہ سامنے آنکھوں کے آیا
چلے خرم خوشی جلسے کے اندر
کہ تھا اس شہر کا حاکم ستمگر
کہ تھا وہ شہر جلسہ اس سے آباد

[illegible]

یہ کی حسین سے حاکم نے گفتار
کوئی بیچے تمہیں میں ہوں خریدار

کہا حسین نے بڑے تو ہیں ہم
یہ بیچے گا تو بک جائیں گے ہم

یہ ہے صاحب ہمارا ہم ہیں بڑے
یہ بیچے یا ہمیں آزاد کر دے

ہمارے باپ اور ماں نے خوشی ہو
خدا کی راہ میں بخشا ہے ہم کو

ہوا حیران وہ حاکم یہ سنکر
دیا زر تول کر ان کے برابر

ادھر تو مال و زر لے کر گیا وہ
نبی زادوں کو گھر پر لے گیا وہ

ہوا غل شہر میں ہر اک مکان پر
کہ آئے یوسف کنعاں یہاں پر

کوئی بولا یہ حسرت کا مکان ہے
یہ صورت شاہزادوں کی عیاں ہے

کوئی بولا کف افسوس مل کر
انھیں ماں باپ نے بیچا ہے کیونکر

خدا جانے یہ کس ماں کے پسر ہیں
سپہر حسن کے شمس و قمر ہیں

کوئی جلاد بیشک ہوئیں گے وہ
کہ ایسے لعل اپنے کھوئیں گے وہ

یہ کیسا تھا جگر مادر پدر کا
کیا جو غم نہ لڑکوں کے سفر کا

کوئی بولا فرشتے ہیں یہ بیشک
کہ جن کا نور ہے عرش بریں تک

عجب سیرت عجب یہ دلبری ہے
عجب صورت عجب جلوہ گری ہے

کوئی بولا یہ ہے تقدیر بے جا
کسی بے رحم نے جلسہ میں بھیجا

[illegible]

[illegible]

اگر ہیں یہ نبی زادے سب معتبر پہ سر
تو ان سے معجزہ بتا دے کوئی اب خاص نبی زادان
اگر یہ ہو لے معجزہ ان کا سر اڑا دان بقیہ در خنجر
نظر آوے تو ہم جانیں ہیں سب ہو جیسے دو بدولت کا خون ہیں اب بند
محمد ہی کا ہیں یہ بیٹے دو لو بیجا سب ... ہیں اب طلب اسد
بیار کے ہیں نبی زادوں سے کو ... ہیں جو جوان
دعا ان سے ... اب آپ ... انسان
یہ دو خنجر ... ہوئے پیدا انسان
مصطفیٰ ہوئے پیدا انسان و جن
طفیل ... ہوئے پیدا انسان ہمیشہ
اگر ہو جاوے ... طفلان ... ہیں
تو بیس ... ہمیشہ ... نہیں ...
مجھے دنیا میں جینا ... ہیں
اور ان کا قتل ... انسان ہو
یہ بیٹے ہیں تو وہ انسان

تمھیں رکھنا مرے حق میں ستم ہے
نہ چھوڑوں گا تمھیں جیتا میں زنہار
تمھیں اب قتل خنجر سے کرونگا
نہیں ڈرتا ہوں میں مولا علی سے
عداوت ہے مجھے اس خاندان سے
تمھارے خون کا پیاسا ہوں کب کا
علی نے بت ہیں کعبہ میں گرائے
دیا جلاد کو فی الفور احکام
سر ان دونوں کا طشت میں بھیجا دے
وہاں بیٹھا ہوا تھا ابن مشکور
یکی اس شخص نے حاکم سے تکرار
مدینہ میں خبر پہونچے گی جس دم
علی کی ہو گی پھر تیغ چڑھائی
شجاعان عرب جس دم کہ آویں
لڑیں گے جس گھڑی انصار سب

مجھے اب لات و عزیٰ کی قسم ہے
تمھارے حلق پر پھیروں گا تلوار
مدینے میں علی سے بھی لڑونگا
کروں گا جنگ پھر جا کر نبی سے
مٹاؤں گا نشاں انکا جہاں سے
میں دشمن خاص ہوں فخر عرب کا
مرے مقصود سب دل کے بر آئے
شتابی سے کر دونوں کو قتل عام
اور ان کی نعش دریا میں بہا دے
یہودی سے سنا جب اس نے مذکور
تو قتل ان دونوں کو زنہار
شجاعان عرب آویں گے اسدم
خدا جانے کہ کیسی ہو لڑائی
تے سب ملک پر فتح یاوریں
نہ منہ موڑیں گے ہرگز یاران کے

[illegible]

ہماری جان بھی قربان ہو گی
وہ دم ہی مصطفیٰ ... اب برج ... گی
وہ ... خون قرآن کا ... گی
یہودی نے کہا ہم تو ہی ...
جو تو نے مصلحت اس وقت دی ہے
وہی جب لوٹ ظالم گھر میں آیا
نبی زادوں کو واں سے گھر میں لایا
کیا ... انھیں حجرے کے اندر
کہ ... نبی جان محبوب ...
ہماری ... انسان ہو ...
تمھاری ... آسمان ہو گی
... ہوا ... ہے ...
... ان ... ہی ...
... ان ... سے ... دی
کہا سالار ... قتل ... ہم ...

یہودی

کہا اب مجھے دیجئے کرکے مسلمان
میں لایا صدق دل سے ہیں ایمان
کیا شہزادوں نے سب کو مسلمان
ہوئے سب مرد و زن اس جا پہ قربان
وہاں حضرت کو سارا شہر آیا پایا
بچوں نے آپ کا دیدار پایا
عجب کیا کام حضرت یاں پہ ہو
ہمارے سب قسمتیں بدلیں کرو
کہا حسینؑ نے یاد ہو سب شب کو
ہوا معلوم یہ شب کو سب خواب
ہوا سب خواب میں بیدار سرشار
تو دیکھا ان کو شناخت دیدار
ہوا اس بات میں فرزند آشنائی
ہوا اس بات سے سب کا نثار

معجزات نبی

یہودی ہے یہ کافر ہے ستمگر
ہیں یاں اس لئے تقدیر لائی
پڑھے کلمہ نبی کا یہ یہودی
دعا مانگو یہ درگاہِ خدا میں
دعا مانگی نبی زادوں نے جس دم
ہوئی انسان کی صورت وہ دختر
کروں تعریف کیا میں اس پری کی
کیا سجدہ خدا کا مہ جبین نے
پکڑ کر ہاتھ اسکا لائے شبیرؑ
یہ فرمایا حسنؑ نے اس لعین کو
تعجب میں ہوا ظالم یہودی
ہوئے حیران سب ارکانِ دولت
کرو راہِ خدا تلقین ہم کو
یہودی نے بھی کی اس دم یہ تقریر
کرو تلقین تم کلمہ نبی کا

دکھاؤ معجزہ اس کو برادر
کریں تلقین اس کافر کو بھائی
مطیع ہووے علیؑ کا یہ یہودی
کہ لڑکی اس کی ہووے انسان جہاں میں
ہوئی بس رحمتِ ربِ دو عالم
بنی شکل پری ماہِ پیکر
کہ سر سے پاؤں تک جلوہ گری تھی
پڑھا کلمہ نبی کا نازنین نے
جہاں بیٹھا تھا وہ بے دین و بے پیر
کہ ظالم دیکھ لے اس مہ جبیں کو
گرا بیہوش ہو ظالم یہودی
لگے وہ مانگنے ایمان دولت
بتاؤ مصطفےٰ کا دین ہم کو
خدا کے واسطے ہو عفو تقصیر
میں ہوں دل سے فدا مولا علیؑ کا

سنا ... سے جلدی بیٹا
لیے ... دولت ...
سنا ... سمجھو ... دو
سنی ... نے شہنشاہ ...
مدافع ... عمل لایا
نثار ... درو ... آیا
سب ... صندوق ... لایا

نثار ... ان ... اپنا خوشحال
بھلا ... کا ... آیا بھی نبی
بہ شفقت ... حضرت سے علیؑ
میں سب ... حسنین سے ... نبی
ملے ... مصطفےٰ ... خوشحال
رب ... فاطمہ ... اپنا احوال

تمت